26241 ـ ايك ہي برس ميں حج اور عمره كا اختلاف وه اس طرح كہ ايك شخص كي جانب سے عمره اور دوسرے شخص كي جانب سے حج ادا كرے

سوال

ايسے شخص كےبارہ ميں كيا حكم ہے جوحج كے ليے جائے اور والده كي جانب سے عمره اور والد كي جانب سے حج كي نيت كرے ، اور آئندہ برس اس كے برعكس حج والده كي جانب سے اور عمره والد كي جانب سے ادا كرے تو كيا ايسا كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حج اور عمره دونوں عليحده عليحده عبادات ہيں، اور نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے انہيں ادا كرنے كي كيفيت بھي بيان بھي فرمائي كہ حج قران ہوتا ہے يا حج مفرد يا پھرعمره كوحج كے ساتھ ملاكرحج تمتع ، لهذا جوكوئي مثال كے طور پر اپني والده كي جانب سے عمره كا احرام باندھنا چاہتا ہے اور عمره سے حلال ہونے كےبعد حج اپنے والد كي جانب سے ادا كرنا چاہے تويہ جائز ہے اس كہ اعمال نيتوں پر منحصر ہيں اور ہر شخص كے ليے وہي ہے جواس نے نيت كي .

اللہ تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے اللہ تعالي ہمارے نبي صلي اللہ عليہ وسلم اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے .